امجد صابری کا قتل ضروری تھا؟!

سعید صابری

امجد صابری کا قتل ضروری تھا،بہت ضروری،چونکہ امجد صابری ایک تاریخی ہیرو تھا،کسی بھی قوم کو سلانے کے لئے اسے اس کی تاریخ سے جاہل رکھنا ضروری ہے۔اگر کسی کو لکیر کا فقیر بنانا ہوتو اسے تاریخ کی روشنی سے محروم کردیں۔تاریخ کے بغیر تجزیہ و تحلیل نہیں کیا جاسکتا اور تجزیہ و تحلیل کے بغیر سازشی عناصر،خود غرض شخصیات اور غدار کرداروں کو پہچاننا مشکل ہوجاتا ہے۔

ہمارے ہاں بھی ایک مدت تک بعض لوگ اس بات پر زور دیتے رہے کہ تاریخ کا مطالعہ نہیں کرنا چاہیے،وہ لوگوں کو تاریخ کے قریب جانے سے ڈارتے تھے،ان کا کہنا تھا کہ تاریخ کی ورق گردانی سے عظیم شخصیات کی توہین ہو جاتی ہے،ان کا دعویٰ تھا کہ جس نے ان سے بات کرنی ہے وہ قرآن و حدیث سے استدلال کرے۔

انہوں نے اس سلسلے میں کافی عرصے تک لوگوں کی ذہن سازی کی،جب انہوں نے یہ سمجھا کہ وہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو تاریخ سے دور کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں تو پھر اس فرصت سے فائدہ اٹھانے کے لئے میدان میں اتر پڑے۔وہ لوگ اب ایسی کتابوں کا ایڈریس دیتے ہیں جو یا تو تازہ تازہ انہوں نے خود لکھی ہیں،یا پھر لکھی بھی نہیں ہیں اور خیالی کتاب کا ایڈریس دے کر لوگوں کو الو بناتے ہیں۔۔

خلاصہ یہ کہ اب ملت پاکستان کے ساتھ نظریاتی جنگ کا نقشہ کچھ یوں کھینچا گیا ہے کہ لوگوں کو تاریخ سے دور کرنے کے بعد اپنی پسند کی تاریخ گھڑ کر پیش کی جائے۔

کچھ دن پہلے ایک صاحب نے فیس بک پر اسی طرح کی ایک تحریر لکھی جس میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ ۱۹۶۵ کی پاک ہند جنگ میں 7000 میں سے 6800 افراد جو شہید ہوئے ،ان کا تعلق فلاں مکتب سے تھا،انہوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ اس طرح ہمارے مکتب کا پاکستان پر بہت بڑا احسان ہے۔

چند دن پہلے اس تحریر کے نیچے کسی نے کمنٹس دیئے تھے کہ اگر

1965 کی جنگ میں آپ کے اتنے لوگ مارے گئے تو ان میں سے کتنوں کو نشان حیدر ملا ہے؟؟؟؟

اس کے بعد وہ پیج ہٹا دیا گیا۔

اسی طرح یہ لوگ تقیہ کو منافقت سے تعبیر کرتے ہیں اور اہل تشیع کی طرف نسبت دیتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں کہ تقیہ اس زمانے میں حرام ہے۔تو اس کے جواب میں کسی نے لکھا کہ مولانہ عبدالعزیز نے جو کیا وہ کیا تھا؟؟؟

اس کے بعد فوراوہ پیج بھی ہٹا دیا گیا

پھر متعہ کے بارے میں ان کی تبلیغات ہوتی ہیں کہ شیعہ زنا کو

متعہ کہتے ہیں اس کے جواب میں کسی نے پوچھا کہ جو آپ لوگ جو نکاح مسیار کرتے ہیں وہ کیا ہے؟؟؟؟؟ پھر یہاں بھی ان کی بولتی بند ہو گئی۔

بات کرنے کا مطلب ہے کہ ان لوگوں کو فوراً مختصر اور مفید جواب دینا چاہیے۔اس سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد تک پیغام پہنچ جاتا ہے ورنہ سادہ لوح عوام یہی سمجھتی ہے کہ کوئی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

علمی اور تاریخی دنیا میں مکاری اور بد دیانتی کے ساتھ ساتھ یہ لوگ میدان جنگ میں بھی لومڑانہ چالوں کے عادی ہیں۔افغانستان میں انہیں طالبان کی صورت میں جب حکومت ملی تو انہوں نے یہودیوں کی طرح مسلمانوں کا قتل عام شروع کیا تو عوام نے مل کر ان کی لٹیا ڈبو دی۔

ان کے آج کل کے ہیرو افراد میں سے ایک بڑا نام آنجہانی اسامہ بن لادن جی کا ہے، وہ جیتے جی پہاڑوں میں ہی چھپے رہے اور اب بھی لوگ یہی کہتے ہیں کہ ان کو نہیں مارا گیا یہ سب ایک ڈرامہ تھا۔یہ اتنے بہادر ہیں کہ ان کے ہیرو ملا عمر اور اعظم طارق کی طرح جب تک زندہ رہتے ہیں پتہ نہیں چلتا کہ چوہوں کی طرح کس سوراخ میں چھپے بیٹھے ہیں۔

ان کے ایک اور بھگوان جی کا نام مولوی عبدالعزیز ہے جو خطرہ محسوس کرتے ہی فورا برقعہ پہن لیتے ہیں۔اب رہی بات میاں طاہر اشرفی کی تو ان کے پینے پلانے کے چرچے تو زبان زد عام ہیں۔

ان کی مکاریوں کے چند ایک نمونے ملاحظہ فرمائیں:۔

یہ شیعوں اور سنیوں کو لڑانے میں اور دونوں کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے میں ید طولی رکھتے ہیں لہٰذا دونوں مسالک کو ان لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔پہلے اہل تشیع کے ساتھ ان کے مکروفریب کی بات کریں گے پھر اہل سنت کا ذکر کریں گے۔

ا۔ایک لمبی مدت تک یہ شیعوں کے پیچھے پڑے رہے کہ عزاداری کرنا حرام ہے جو بھی عزاداری سننے جاے گا اس کا نکاح ٹوٹ جاے گا ۔انہوں نے محرم کے جلوسوں میں بم دھماکے بھی کیے۔اور ہر حربہ استعمال کیا عزاداری کو روکنے کے لیے۔لیکن جب دیکھا کہ اس میں وہ بری طرح ذلیل ہو گے ہیں تو انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق ؓ کی شہادت 1 محرم کو ہوئی ہے اور ہم محرم کے 10 دن عشرہ مبشرہ منائیں گے۔

یہاں سوال یہ ہے کل تک عزاداری میں شرکت حرام تھی اور اس سے نکاح ٹوٹتا تھا اب کیسے سارا معاملہ سیٹ ہو گیا۔حرام حلال ہو گیا۔

2۔چند سال پہلے انہوں نے صحیفہ سجادیہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ کے نام سے چھاپا لیکن جلد ہی ان کی سازش ناکام ہو گئی ۔

3۔جب کچھ عرصہ پہلے راولپنڈی میں انہوں نے 10 محرم کا جلوس روکنے کی کوشش کی تو پولیس والوں نے ان کے مولویوں سے پوچھا کہ تم لوگ کس چیز کا جلوس نکال رہے ہو تو انہوں نے کہا کہ ہم اپنے شہداء کا چہلم منانے آے ہیں تب پولیس

والوں نے کہاکہ کل تک فاتحہ خوانی، چہلم یہ سب تمہارے ہاں بدعت تھی آج سب جائز ہو گیا؟؟؟؟

یوں ان کی یہ سازش بھی ناکام ہو گئی

4۔کہتے ہیں کہ شیعوں کا کلمہ اور ہے امامت جزء کلمہ نہیں ہے پیامبر ص صرف لاالہ الااللہ محمد الرسول اللہ پڑھاتے تھے مسلمان ہونے کے لیے صرف اتنا کافی ہے اس سے اوپر بدعت ہے اور اپنی من مانی۔تو ہم یہ کہتے ہیں اگر اتنا کلمہ پڑھنے سے آدمی مسلمان ہو جاتا ہے تو بعض صحابہ کو نہ ماننے سے کافر کیسے؟؟؟ایک طرح سے تم اسے جزء کلمہ بنا رہے ہو۔اگر کلمہ اتنا پیامبر نے یاد کروایا ہے تو صحابہ کی بات کہاں سے آ گئی؟؟؟؟

اب اہل سنت والجماعت کے ساتھ ان کے مکروفریب کا بھی کچھ ذکر ہوجائے

5۔ویسے یہ کہتے ہیں ہم حدیث کے علاوہ کسی بات کو قبول نہیں کرتے یہاں تک کہ فاتحہ بھی کسی مردے کے پیچھے نہیں پڑھتے۔تو جناب یہ بتائیں کہ اسرائیل کی حمایت کرنے کے لئے کونسی حدیث ہے؟

ابن تیمیہ کی قبر نہ گرانے پر کون سی نص موجود ہے؟۔۔۔

صحابہ کرام ؓ اور اولیائے کرام کے مزارات اور قائداعظم کی ریذیڈنسی پر حملے کرنے والو! حق نواز جھنگوی کی قبر کو آگ لگانے سے تمہیں کس حدیث نے منع کیا ہے؟

6۔ان کے نزدیک دین کو سمجھنا ہے تو مکہ اور مدینہ کے لوگوں کو دیکھیں کہ کیسے عمل کرتے ہیں کیونکہ پیامبر ص مکہ میں رہے تو یہاں ہمارا سوال ہے کہ اگر یہ بات تھی تو عبدالعزیز کو مکہ اور مدینہ کو فتح کرنے کی کیا ضرورت پڑی تھی وہاں کے مسلمانوں کا قتل کیوں کیا؟؟؟

اب آئیں ان کے چیدہ چیدہ عقائد بھی ملاحظہ فرمائیں:۔

ہم اس گروہ کے چیدہ چیدہ عقائد آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں تاکہ سنی اور شیعہ مسلمان ہوشیار اور متحد ر ہیں...

1۔مرزائیوں اور خوارج کی طرح وہابی عقائد میں حضورِ اکرم (ص) کے صحابہ کرام (ر) اور اولیاءِ کرام (ر) کے مقدس مزارات نعوذباللہ شرک کے مراکز ہیں۔لہٰذا تمام مزارات کو منہدم کرنا واجب ہے۔اس سلسلے میں بری امام سے لے کر عبداللہ شاہ غازی اور داتا دربار سے لے کر جنّت البقیع تک یہ اپنی مذموم کارروائیاں کرچکے ہیں۔

2۔مرزائیوں اور خوارج کی طرح ان کے نزدیک بھی سنّی اور شیعہ دونوں ہی کافر اور مشرک ہیں اور دونوں کا خون بہانا جنّت میں جانے کا باعث ہے۔اس بات کا ثبوت ان کے فتووں سے بھی ملتا ہے اور ان کے خودکش حملہ آوروں کے بیانات سے بھی۔

3۔مرزائیوں اور خوارج کی طرح ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ دعا مانگنا حتّٰی کہ مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ پڑھنا بھی شرک اور کفر ہے۔

4۔ مرزائیوں اور خوارج کی طرح ختمِ نبوّت کی توہین ان کا بھی مسّلمہ عقیدہ ہے۔ان کے مطابق حضرت محمد رسول اللہ (ص) بھی ہماری طرح کے انسان ہیں اور جو شخص ان کی فضیلت کا قائل ہے، وہ بھی مشرک اور کافر ہے۔[1]

5۔ بالکل مرزائیوں اور خارجیوں کی طرح ان کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ یزید حق پر تھا اور نعوذباللہ حضرت امام عالی مقام حسین (ع) کا قیام باطل پر تھا۔

6۔ یہ لوگ مرزائیوں اور خوارج کی طرح اپنے اکابرین کو نعوذباللہ حضور اکرم (ص) اور ان کے اصحاب سے افضل جانتے ہیں۔ [2]

7۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے باسیوں سے فطری طور پر کینہ اور بغض رکھتے ہیں اور انہیں پاکستان کا امن و امان ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ پاکستانی فوجیوں کے گلے کاٹنے سے لے کر خودکش حملوں تک سب کچھ باقاعدہ منصوبہ بندی سے کرتے ہیں۔

8۔ مرزائیوں اور خوارج کی مانند اللہ ہی اللہ اور اسلام ہی اسلام جیسی چکنی چپڑی باتیں کرکے مرزائیوں کی طرح مسلمانوں کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر ان کی مساجد پر قبضہ کرنا، ان کی سیاست کا عملی حصّہ ہے۔

9۔ مرزائیوں کی مانند ان کے ہاں اولیاء کرام کی کرامات بدعات اور خرافات ہیں، جبکہ اپنے اکابرین کے ہاتھوں سے معجزات رونما ہونے کے بھی معتقد ہیں۔[3]

10۔ مرزائیوں اور خوارج کی طرح صرف یہ خود مسلمان ہیں، ان کے سوا باقی سب گمراہ ہیں۔ اس لئے یہ جسے چاہیں قتل کر دیں، یہ مجاہدین اسلام ہیں اور انہیں حق ہے کہ یہ دیگر لوگوں کا قتلِ عام کریں۔

11۔ مرزائیوں اور خوارج کی طرح خود کو مسلمانوں کی صفوں میں گھسانے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے آپ کو مسلمان کہہ کر عالمِ اسلام کو فریب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔[4]

12۔ ان کے فتووں اور سوچ کے مطابق "پاکستان، کافرستان، پاک فوج ناپاک فوج ہے اور قائداعظم، کافرِ اعظم ہیں۔

13۔ خوارج کی طرح مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریّت کو بھڑکا کر اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنا، ان کا معمول ہے۔ جیسا کہ ایک طرف تو انہوں نے "تحفظ ناموس صحابہ" کا ڈھونگ رچا کر سادہ لوح مسلمانوں کو مشتعل کیا اور دوسری طرف جنّت البقیع میں

صحابہ کرام کے مزرات کو مکمل طور پر منہدم کر دیا۔

اسی طرح انہوں نے ایک طرف تو "تحفّظِ ختمِ نبوّت" کے نام پر گلے پھاڑ پھاڑ کر لوگوں کی توجہ حاصل کی اور پھر سادہ لوح لوگوں میں اس عقیدے کی تبلیغ کی کہ حضرت محمد رسول اللہ (ص) بھی ہمارے جیسے بشر اور آدمی ہیں۔

14- یہ مرزائیوں کی مانند دنیا کے ہر کونے اور ہر گوشے میں ہر اس شخص، تنظیم اور تحریک کے خلاف ہیں، جو امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ہے اور ہر اس ٹولے کے ساتھ ہیں جو امریکہ اور اسرائیل کا حامی ہے۔

یہ حماس سمیت فلسطینی عوام کے خلاف ہیں اور اسرائیل کے ظالم حکمرانوں کے ساتھ ہیں۔

اسی طرح افغانستان کی عوامی آواز کے خلاف ہیں، جبکہ شدّت پسند ٹولوں کے ساتھ ہیں۔ یہ جس طرح عید میلاد النبی (ص) کے جلوسوں سے گھبراتے ہیں، اسی طرح یوم القدس کی ریلیوں سے بھی سراسیمہ ہو جاتے ہیں، چونکہ ان جلوسوں اور ریلیوں سے ایک طرف تو لوگوں میں عشقِ رسول (ص) موجزن ہوتا ہے اور دوسری طرف ملّت اسلامیہ بیدار ہوتی ہے۔ قادیانیوں کی طرح یہ نہیں چاہتے کہ ملّت اسلامیہ بیدار ہو کر آمریّت اور ڈکٹیٹر شپ کی ذلت سے نجات حاصل کرے۔

اب ہم اپنے قارئین سے انصاف کے نام پر بھیک مانگتے ہیں اور انسانیّت کے نام پر سوال کرتے ہیں کہ آپ چاہے سنّی ہوں یا شیعہ ان لوگوں کی سازشوں اور چالوں سے ہوشیار رہیں۔

آپ عراق، بحرین، یمن، لیبیا، تونس اور مصر سمیت پوری دنیا میں دیکھ لیں، یہ آج بھی مظلوم مسلمانوں کے خلاف ہر ڈکٹیٹر اور آمر کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔

15- یہ پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے قطعاً منکر ہیں، ان کا عقیدہ ہے کہ سرکارِ دو عالم کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے، جبکہ دنیائے اسلام کے مایہ ناز محقق علامہ طاہرالقادری کی تحقیق کے مطابق "شفاعت کے وجود کا مطلّقاً انکار صریح کفر ہے" نیز ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ شفاعت کا منکر مسلمات دین کا منکر ہے۔[5]

16- خلافت عثمانیہ سے غداری۔۔ جب اسلامی دنیا میں ترکوں نے فقہ حنفی کے تحت سلطنت عثمانیہ قائم کر رکھی تھی اور خلافت عثمانیہ سامراج کی آنکھوں میں کانٹا بن کر کھٹک رہی تھی تو ایسے میں انہوں نے خلافتِ عثمانیہ سے غداری کی اور خلافت پر کاری ضرب لگائی۔ میر

جعفر اور میر صادق کے یہ پیروکار آج بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح ایک کانے شخص ملّا عمر کے پیروکار ہیں اور اپنے چہروں پر مجاہدین اسلام کا لیبل لگا کر عالم اسلام کی پشت میں خنجر گھونپ رہے ہیں۔ عراق میں جب تک صدام رہا یہ اس کی ناک کے بال بنے رہے۔ صدام کی آمریّت کے خلاف انہوں نے کبھی اعلان جہاد نہیں کیا اور جب عوام نے سیاسی فعالیّت شروع کی تو یہ عوام کے خلاف میدان میں اتر آئے۔

لیبیا میں قذافی جیسا آمر ایک لمبے عرصے تک بر سرِ اقتدار رہا، اس کی آمریّت کو یہ خلافت اسلامیہ کہتے رہے، ان کے مفتیوں نے کبھی قذافی کی آمریّت کے خلاف طبلِ جہاد نہیں بجایا، لیکن جب وہاں کی عوام اپنے حقوق کے لئے اٹھی تو انہوں نے قذافی کی مدد کے لئے کمر کس لی۔ مصر میں کتنے ہی عرصے سے حسن مبارک جیسا مکروہ ڈکٹیٹر بر سرِ اقتدار رہا، لیکن انہوں نے کبھی اس کے خلاف اعلانِ جہاد نہیں کیا، لیکن جب وہاں کی مسلمان عوام ڈکٹیٹر کے خلاف اٹھی تو یہ عوام کے خلاف میدان میں اتر آئے۔ تونس کے مسلمان کتنی ہی مظلومیّت کے دور سے گزرے، لیکن کبھی انہوں نے اپنی زبان پر تونس کے ڈکٹیٹر کے خلاف جہاد کا لفظ نہیں لایا۔ افغانستان میں اگر امریکہ اور سعودی عرب کی ڈکٹیٹر شپ کے زیرِ سایہ طالبانی آمریّت کی بات کی جائے تو یہ بغلیں بجانے لگتے ہیں، ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں، لیکن اگر افغانستان میں ایک آزاد عوامی اور اسلامی حکومت کی بات ہو تو ان کے رونگھٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

ایران میں جب تک شہنشاہِ ایران بر سرِ اقتدار رہا، انہوں نے کبھی اس کے خلاف اعلان جہاد نہیں کیا، لیکن جب وہاں اسلامی انقلاب آیا تو انہوں نے بانی انقلاب کے خلاف کفر کے فتویٰ بھی دیئے اور اسلامی انقلاب کو ناکام کرنے کے لئے امریکہ اور اسرائیل کی کھل کر مدد کی اور آج تک کر رہے ہیں۔

چلیں اب شام اور سعودی عرب کا ذکر کرتے ہیں، یہ نام نہاد مجاہدین شام کے شاہی خاندان کے خلاف ہیں اور سعودی عرب کے شاہی خاندان کی محبت ان کی توحید میں شامل ہے۔

سعودی عرب کے شاہی خاندان کی محبت سے ان کی توحید پرستی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ شام کے شاہی خاندان سے ان کی دشمنی کی وجہ یہ ہے کہ وہاں کا شاہی خاندان اسرائیل اور امریکہ کا کٹر دشمن ہے، لیکن چونکہ سعودی عرب کا شاہی خاندان امریکہ، اسرائیل اور برطانیہ کا مکمل طور پر ہم نوالہ و ہم پیالہ ہے، اس لئے سعودی شاہی خاندان کی محبّت ان کے

نزدیک عین توحید پرستی اور خالص
ایمان ہے۔

thanx for
http://alwahab.blogfa.co
m/